

الصلوة والسلام عليك — يا رسول الله ﷺ وعلى آلك واصحبك يا حبيب الله ﷺ

وضو کے

فضائل

ابو تراب سید کامران قادری

## وضو کے فضائل

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
 أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَى الْكَوَاكِيبِ يَا حَبِيبَ اللَّهِ

وضو کا حکم مذہب اسلام کی نفاذ و پاکیزگی بتاتا ہے کہ جب بندہ اپنے رب کی بارگاہ میں بدنی عبادت پیش کرے تو دل کے ساتھ ساتھ جسم کی بھی صفائی کرے پھر اللہ جل جلالہ کی بارگاہ میں حاضری دے۔ اس لئے جہاں وضو کا حکم دیا گیا ہے تو وہیں وضو کے بے شمار فضائل و برکات بھی بیان کئے گئے ہیں۔

اللہ عزوجل فرماتا ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ط (پ ۶، المائدة: ۶)

ترجمہ کنزالایمان: "یعنی اے ایمان والو جب تم نماز پڑھنے کا ارادہ کرو (اور وضو نہ ہو) تو اپنے مونہ اور کھنٹیوں تک ہاتھوں کو دھوؤ اور سروں کا مسح کرو اور ٹخنوں تک پاؤں دھوؤ۔"

### فضائل وضو میں چند احادیث:

**حدیث ۱:** حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ: حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: "قیامت کے دن میری امت اس حالت میں بلائی جائے گی کہ مونہ اور ہاتھ پاؤں آثار وضو سے چمکتے ہوں گے تو جس سے ہو سکے چمک زیادہ کرے۔" (صحیح البخاری، کتاب الوضوء، باب فضل الوضوء... إلخ، الحدیث: ۱۳۶، ج ۱، ص ۷۱)

**حدیث ۲:** حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام علیہم الرضوان سے ارشاد فرمایا: "کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتا دوں جس کے سبب اللہ تعالیٰ خطائیں محو فرمادے اور درجات بلند کرے۔" عرض کی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! فرمایا: "جس وقت وضو ناگوار ہوتا ہے اس وقت وضوئے کامل کرنا اور مسجدوں کی طرف قدموں کی کثرت اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار اس کا ثواب ایسا ہے جیسا کفار کی سرحد پر حمایت بلاد اسلام کے لیے گھوڑا باندھنے کا۔" (صحیح مسلم، کتاب الطہارۃ، باب فضل إسباغ الوضوء علی المکارہ، الحدیث: ۲۵۱، ص ۱۵۱)

**حدیث ۳:** حضرت عبداللہ صنابحی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ: "مسلمان بندہ جب وضو کرتا ہے تو کُلی کرنے سے مونہ کے گناہ گر جاتے ہیں اور جب ناک میں پانی ڈال کر صاف کیا تو ناک کے گناہ نکل گئے اور جب مونہ دھویا تو اس کے چہرہ کے گناہ نکلے یہاں تک کہ پلکوں کے نکلے اور جب ہاتھ دھوئے تو ہاتھوں کے گناہ نکلے یہاں تک کہ ہاتھوں کے ناخنوں سے نکلے اور جب سر کا مسح کیا تو سر کے گناہ نکلے یہاں تک کہ کانوں سے نکلے اور جب پاؤں دھوئے تو پاؤں کی خطائیں نکلیں یہاں تک کہ ناخنوں سے پھر اس کا مسجد کو جانا اور نماز مزید براں۔" ("سنن النسائي"، کتاب الطہارۃ، باب مسح الاذنین مع الرأس... إلخ، الحدیث: ۱۰۳، ص ۲۵)

## وضو کے فضائل

**حدیث ۴:** بزار نے باسناد حسن روایت کی کہ "حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے غلام حمران سے وضو کے لیے پانی مانگا اور سردی کی رات میں باہر جانا چاہتے تھے حمران کہتے ہیں: میں پانی لایا، انہوں نے مونہ ہاتھ دھوئے تو میں نے کہا اللہ آپ کو کفایت کرے رات تو بہت ٹھنڈی ہے اس پر فرمایا کہ: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ جو بندہ وضوئے کامل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیتا ہے۔"

(البحر الزخار المعروف بمسند البزار، مسند عثمان بن عفان، الحديث: ۴۲۲، ج ۲، ص ۷۵)

**حدیث ۵:** حضرت امیر المومنین مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو سخت سردی میں کامل وضو کرے اس کے لیے دو ناثواب ہے۔"

(المعجم الأوسط للطبرانی، باب المیم، الحديث: ۵۳۶۶، ج ۴، ص ۱۰۶)

**حدیث ۶:** حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ: حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جو ایک ایک بار وضو کرے تو یہ ضروری بات ہے اور جو دو بار کرے اس کو دو ناثواب اور جو تین تین بار دھوئے تو یہ میرا اور اگلے نبیوں کا وضو ہے۔"

(المسند للامام أحمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن عمر بن الخطاب، الحديث: ۵۷۳۹، ج ۲، ص ۳۱۷)

**حدیث ۷:** حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: "جو مسلمان وضو کرے اور اچھا وضو کرے پھر کھڑا ہو اور باطن و ظاہر سے متوجہ ہو کر دو رکعت نماز پڑھے اس کے لیے جنت واجب ہوتی ہے۔"

(صحیح مسلم، کتاب الطہارۃ، باب الذکر المستحب عقب الوضوء، الحديث: ۲۳۳۰، ص ۱۴۴)

**حدیث ۸:** حضرت امیر المومنین فاروق اعظم عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "تم میں سے جو کوئی وضو کرے اور کامل وضو کرے پھر پڑھے:

**أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ**

اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔"

(صحیح مسلم، کتاب الطہارۃ، باب الذکر المستحب عقب الوضوء، الحديث: ۲۳۳۰، ص ۱۴۴)

**حدیث ۹:** حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص وضو کرے اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی۔"

(جامع الترمذی، أبواب الطہارۃ، باب ماجاء أنه یصلی الصلوات بوضوء واحد، الحديث: ۶۱، ج ۱، ص ۱۲۴)

**حدیث ۱۰:** حضرت عبد اللہ بن بُریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: "ایک دن صبح کو حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا اور فرمایا: "اے بلال! کس عمل کے سبب جنت میں تو مجھ سے آگے آگے جا رہا تھا میں رات جنت میں گیا تو تیرے پاؤں کی آہٹ اپنے آگے پائی۔" بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی: "یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! میں جب اذان کہتا اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھ لیتا اور میرا جب کبھی وضو ٹوٹتا وضو کر لیا کرتا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسی سبب سے۔"

(صحیح ابن خزيمة، باب استحباب الصلاة عند الذنب... إلخ، الحديث: ۱۲۰۹، ج ۲، ص ۲۱۳)

## وضو کے فضائل

**حدیث ۱۱:** حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''جس نے بسم اللہ نہ پڑھی اس کا وضو نہیں یعنی وضو کامل نہیں اس کے معنی وہ ہیں جو دوسری حدیث میں ارشاد فرمایا۔''  
 ("سنن ابن ماجہ"، أبواب الطهارة، باب ماجاء في التسمية في الوضوء، الحديث: ۳۹۸، ج ۱، ص ۲۴۲)

**حدیث ۱۲:** حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: ''جس نے بسم اللہ کہہ کر وضو کیا سر سے پاؤں تک اس کا سار ابدن پاک ہو گیا اور جس نے بغیر بسم اللہ وضو کیا اس کا اتنا ہی بدن پاک ہو گا جتنے پر پانی گزرا۔''

("سنن الدارقطني"، كتاب الطهارة، باب التسمية على الوضوء، الحديث: ۲۲۸، ج ۱، ص ۱۰۸)

**حدیث ۱۳:** حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: ''جب کوئی خواب سے بیدار ہو تو وضو کرے اور تین بار ناک صاف کرے کہ شیطان اس کے نتھنے پر رات گزارتا ہے۔''  
 ("صحیح البخاری"، كتاب بدء الخلق، باب صفة ابليس وجنوده، الحديث: ۳۲۹۵، ج ۲، ص ۴۰۳)

## مسواک کی اہمیت و فضائل:

طہارت و نظافت میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے جن چیزوں پر خاص طور سے زور دیا ہے اور بڑی تاکید فرمائی ہے ان میں سے ایک مسواک بھی ہے۔ مسواک کے جو طبی فوائد ہیں اور بہت سے امراض سے اس کی وجہ سے جو تحفظ ہوتا ہے آج کل کا ہر صاحب شعور اس سے کچھ نہ کچھ واقف ہے لیکن دینی نکتہ نظر سے اس کی اصل اہمیت یہ ہے کہ وہ اللہ عزوجل کو بہت زیادہ راضی کرنے والا عمل ہے۔ مسواک کرنے میں بڑی خیر و برکت اور بہت فضیلت ہے۔

**حدیث ۱:** حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ: حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میری امت پر شاق ہو گا تو میں ان کو ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنے کا امر فرما دیتا (یعنی فرض کر دیتا)۔''  
 ("المعجم الاوسط"، للطبراني، الحديث: ۱۳۳۸، ج ۱، ص ۳۴۱)

اور بعض روایتوں میں لفظ فرض بھی آیا ہے۔  
 ("المستدرک"، للحاکم، كتاب الطهارة، باب لولا ان أشق... إلخ، الحديث: ۵۳۱، ج ۱، ص ۳۶۴)

**حدیث ۲:** ایک اور روایت میں ہے کہ:

''سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کسی نماز کے لیے تشریف نہ لے جاتے تا وقتیکہ مسواک نہ فرما لیتے۔''  
 ("المعجم الكبير"، للطبراني، الحديث: ۴۴-۲۵۳، ج ۵، ص ۱۵۲)

**حدیث ۳:** حضرت سیدتنا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم باہر سے جب گھر میں تشریف لاتے تو سب سے پہلا کام مسواک کرنا ہوتا۔''

("صحیح مسلم"، كتاب الطهارة، باب السواک، الحديث: ۴۴-۲۵۳، ج ۵، ص ۱۵۲)

**حدیث ۴:** حضرت امام احمد ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: ''مسواک کا التزام رکھو کہ وہ سبب ہے مونہ کی صفائی اور رب تبارک و تعالیٰ کی رضا کا۔''  
 ("المسند" للإمام أحمد بن حنبل، مسند عبد الله بن عمر رضي الله عنهما، الحديث: ۵۸۶۹، ج ۲، ص ۳۳۸)

## وضو کے فضائل

**حدیث ۵:** حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "دو رکعتیں جو مسواک کر کے پڑھی جائیں افضل ہیں بے مسواک کی ستر رکعتوں سے۔"

("الترغیب والترہیب" للمنزہی، کتاب الطہارۃ، الترغیب فی السواک، الحدیث: ۱۸، ج ۱، ص ۱۰۲)

**حدیث ۶:** اور ایک روایت میں ہے کہ:

"جو نماز مسواک کر کے پڑھی جائے وہ اس نماز سے کہ بے مسواک کی پڑھی گئی ستر حصے افضل ہے۔"

("شعب الایمان"، باب فی الطہارات، الحدیث: ۲۷۷۳، ج ۳، ص ۲۶)

**حدیث ۷:** حضرت سیدتنا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ: "دس چیزیں فطرت سے ہیں (یعنی ان کا حکم ہر شریعت میں تھا) مونچھیں

کترنا، داڑھی بڑھانا، مسواک کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، ناخن تراشنا، انگلیوں کی چنٹیں دھونا، بغل کے بال دور کرنا، موئے زیر ناف مونڈنا، استنجا کرنا، کُلی کرنا۔"

("صحیح مسلم"، کتاب الطہارۃ، باب خصال الفطرۃ، الحدیث: ۲۶۱، ص ۱۵۴)

**حدیث ۸:** حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ:

"بندہ جب مسواک کر لیتا ہے پھر نماز کو کھڑا ہوتا ہے تو فرشتہ اس کے پیچھے کھڑا ہو کر قراءت سنتا ہے پھر اس سے قریب ہوتا ہے یہاں

تک کہ اپنا مونہ اس کے مونہ پر رکھ دیتا ہے۔"

("البحر الزخار المعروف بمسند البزار"، مسند علی بن ابی طالب، الحدیث: ۶۰۳، ج ۲، ص ۲۱۴)

مشائخ کرام رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ: "جو شخص مسواک کا عادی ہو مرتے وقت اسے کلمہ پڑھنا نصیب ہوگا۔ اور جو ایفون

کھاتا ہو مرتے وقت اسے کلمہ نصیب نہ ہوگا۔"



**طالب دعا: ابو ثراب سید کامران قادری عفی عنہ**  
**Whats App Num For Islamic Posts**  
**00923155322470**